بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اول

"سابقہ اور موجودہ مسلمان امتوں کا ماضی، حال اور مستقبل" مرکزی انجمن کے صدر مؤسس محترم ڈاکٹر اسرار احمد کی حالیہ تالیفات میں سے ایک نمایاں تالیف ہے۔ اس کتاب کا مرکزی خیال یہ ہے کہ قافلۂ نوع انسانی اپنے سفرِ حیات کی مختلف منازل طے کرتے کرتے اب جس مرحلے تک آپہنچا ہے اس میں دو مسلمان امتوں (یہود اور مسلمان) کا فیصلہ کُن ٹکراؤ ہونے والا ہے جو قیامت سے قبل کرۂ ارضی پر اہم ترین اور نمایاں ترین واقعہ ہوگا جس کے اثرات سے بنی نوع آدم کا کوئی فرد محفوظ نہ رہ سکے گا۔ اس کے نتیجے میں اولاً سابقہ مسلمان امت یعنی یہود کو زبردست کامیابیاں حاصل ہوں گی جو عیسائیوں کو مسلمانوں کے خلاف اپنے آلۂ کار کے طور پر استعمال کریں گے۔ وہ موجودہ مسلمان امت کی پیٹھ پر اللہ کے عذاب کا سخت کوڑا بن کر برسیں گے۔ امتِ مسلمہ کو اور بالخصوص اہلِ عرب کو اللہ کے دین سے غداری کی بھرپور سزا اس مغضوب علیہم گروہ کے ہاتھوں ملے گی۔ مسلمانوں کا اتنے بڑے پیمانے پر قتل عام ہوگا کہ لوگ اس مشہور قتل عام کو بھول جائیں گے جو ہٹلر کے ہاتھوں یہودیوں کا ہوا تھا۔ لیکن پھر بتدریج حالات بدلیں گے، اللہ کی مدد مسلمانوں کے شامل حال ہوگی۔ عرب مسلمانوں کی مدد کے لئے مشرق سے مسلمانوں کی افواج پہنچیں گی، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ہوگا۔ وہ ابلیس کی نمائندہ دجالی قوت یعنی یہود کا قلع قمع کریں گے۔ یہود ان کے ہاتھوں کیفرِ کردار کو پہنچیں گے۔ وہ عذابِ ہلاکت کے مستحق تو اسی وقت ہو گئے تھے جب انہوں نے آج سے دو ہزار سال قبل حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تکذیب کی اور انہیں اپنے خیال میں سولی پر چڑھا کر دم لیا۔ لیکن ان کی اس سزا کو مؤخر کیا گیا۔ وہ سزا اب انہیں حضرت عیسیٰؑ ہی کے ہاتھوں ملنے والی ہے۔ ان پر اللہ کا قانون لاگو ہو کر رہے گا کہ جو قوم اللہ کے رسول کو جھٹلا دے اسے دنیا ہی میں حرفِ غلط کی طرح مٹا دیا جاتا ہے۔ وہ اپنے اس رسول کے ہاتھوں ہی کیفر کردار کو پہنچیں گے کہ جسے انہوں نے (نعوذ باللہ) مرتد اور واجب القتل قرار دیا تھا اور اپنی دانست میں سولی چڑھا دیا تھا۔ موجودہ اسرائیل بالآخر یہودیوں کا اجتماعی قبرستان بننے والا ہے۔

(باقی صفحہ ۱۴ پر)